السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اولیائے کرام اور نیک لوگوں کے اوراد ووظائف کا کیا حکم ہے جیسے قادیانیہ اور تیجانیہ وغیرہ۔ (فرقوں کے لوگ) کیا ان پر عمل کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اور کتاب ''دلائل الخیرات'' کا کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) قرآن مجید اور احادیث نبویہ میں بہت سی مشروع (شرعی) دعائیں اور اذکار موجود ہیں 'بعض علماء نے ان میں سے جمع کر کے کتابیں لکھی ہیں۔ مثلاً نووی کی کتاب الاذکار 'ابن سنی کی ''عمل الیوم واللیۃ' ابن قیم کی ''الوابل الصیب۔'' اس کے علاوہ حدیث کی کتابوں میں ادعیہ واذکار کے مستقل ابواب موجود ہیں۔ لہٰذا ان کی طرف رجوع کریں۔

(۲) اللہ تعالیٰ کے ولی وہ لوگ ہیں جو اپنے اقول وافعال اور عقائد میں شریعت کی پیروی کریں۔ باقی گمراہ فرقے اور جماعتیں مثلاً تیجانیہ وغیرہ اللہ تعالیٰ کے ولی نہیں 'شیطان کے ولی اور اس کے دوست ہیں۔ آپ مندرجہ ذیل کتابیں پڑھیں۔ ''الفُرْقَانُ بَيْنَ أَوْلِيَاءِ الرَّحْمٰنِ وَأَوْلِيَاءِ الشَّيْطَانِ'' اور (اقْتِضَاء الصِّرَاطِ المُسْتَقِيمِ مُخَالَفَةَ أَصْحَابِ الجَحِيمِ) یہ دونوں کتابیں شیخ الاسلام ابن تیمیہ کی ہیں۔

(۳) ''دلائل الخیرات'' کے بارے میں ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ اسے ترک کر دیں کیونکہ اس میں شرکیہ وبدعی امور پائے جاتے ہیں۔ قرآن وحدیث میں موجود اذکار کی موجودگی میں ان کی ضرورت نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ دارالسلام

### ج1

### محدث فتویٰ